شیطان نے خُدا کو اُبھارا کہ بے سبب ایوب کو ہلاک کر دے۔ (ایوب ۲:۳)

بائبل کا خدا

لیفٹیننٹ کرنل (ر) پر مناس بی مل

ایم بی اے (ایگزیکٹو)، بی ایس سی، ایل ایل بی

شَیطان نے خُدا کو اُبھارا کہ بے سبب ایوب کو ہلاک کر دے۔(ایوب ۲:۳)

بائبل کا خُدا

لیفٹیننٹ کرنل (ر) پرمناس بی مل
ایم بی اے (ایگزیکٹو)، بی ایس سی، ایل ایل بی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب : بائبل کا خدا

مصنف : لیفٹیننٹ کرنل پرمناس بی مل

E-mail:mall_62@hotmail.com
0300-4349372

کمپوزنگ : تصور کمپوزنگ سنٹر (0300-8829490)

طبع اوّل : 2022ء

تعداد : ایک ہزار

مصنف

لیفٹیننٹ کرنل پرمناس بی مل ۳۰ جنوری ۱۹۶۲ءکو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ سی۔ٹی۔آئی ہائی سکول سے میٹرک کیااوراول پوزیشن حاصل کی۔مرے کالج سے بی ایس سی کرنے کے بعد پاکستان آرمی میں پہلانشان حیدر حاصل کرنے والے کیپٹن سرورشہد کی یونٹ ۲ پنجاب (حیدری اول) میں کمیشن حاصل کیا، ڈی۔بی۔ایس میں چیف انسٹرکٹر اور کمانڈنٹ کے عہدے پر فائز رہے۔ ۱۸ پنجاب (دی ڈیزرٹ ہاکس) اور ۶۰ پنجاب (الشوجہ) کی کمانڈ کی۔ سیاچین اور شمالی وزیرستان میں عسکری خدمات انجام دی۔ ہیگائی انسٹی ٹیوٹ ہوائی امریکہ سے ایڈوانس کرسچن لیڈرشپ ٹرینگ کی۔ پریسٹن یونیورسٹی سے ایگزیکٹوایم بی اے اور پنجاب یونیورسٹی لاء کالج سے ایل ایل بی کیا۔ اِسلام میڈیکل اور ڈینٹل کالج سیالکوٹ میں بطورایڈمنسٹریٹرفرائض انجام دے چکے ہیں۔

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۔	ابرہام اور سارہ	
۲۔	باپ کی بیٹی	
۳۔	لاعلاج دِل	۹
۴۔	نیا دِل	
۵۔	ساؤل کا نیا دِل	۱۱
۶۔	خُدا کا حُکم	
۷۔	ساؤل کی نافرمانی	
۸۔	ساؤل کی سزا	
۹۔	مالِ غنیمت کی اجازت	۱۲
۱۰۔	ختنہ	
۱۱۔	دِل کا ختنہ	۱۳

۱۲۔	ابدی عہد	۱۴
۱۳۔	نیا عہد	
۱۴۔	پہلے عہد کا موقوف ہونا	۱۵
۱۵۔	بھیڑ اور بکریوں کی قربانی	
۱۶۔	خُدا قربانی کو پسند نہیں کرتا	
۱۷۔	بیلوں کا خون اور گناہ	۱۶
۱۸۔	شکستہ روح کی قربانی	
۱۹۔	قربانی اور فرمانبرداری	
۲۰۔	قربانی اور خُدا شناسی	
۲۱۔	بھلائی اور سخاوت کی قربانی	
۲۲۔	بیٹوں اور بیٹیوں کی قربانی	۱۷
۲۳۔	اضحاق کی قربانی	
۲۴۔	اِفتاح کی بیٹی کی سوختنی قربانی	
۲۵۔	مسیح کی قربانی	۱۸
۲۶۔	گدھے کے بچے کی گردن توڑ ڈالنا	
۲۷۔	داوٗد اور اُس کی پاکیزگی	
۲۸۔	داوٗد اور اُس کی بدی	۱۹
۲۹۔	سنگسار۔ زنا کی سزا	
۳۰۔	سنگسار نہیں۔ معافی	
۳۱۔	اولاد کو باپ دادا کے گناہوں کی سزا	۲۰
۳۲۔	بیٹا باپ کے گناہ کا بوجھ نہ اُٹھائے گا	

۳۳۔	خُدا کی رُوح کے بارے میں موسیٰ کی نہایت ہی اہم خواہش	۲۱
۳۴۔	خُدا کا ہر فردِ بشر پر اپنی روح نازل کرنے کا وعدہ	
۳۵۔	روح القدس کا نازل ہونا	۲۲
۳۶۔	بدکاری کی روح	
۳۷۔	خُدا کا غضب اور موسیٰ	۲۳
۳۸۔	موسیٰ اور مریبہ کا چشمہ	۲۴
۳۹۔	کالبؔ اور یشوع	
۴۰۔	شیطان کا اُبھارنا	
۴۱۔	ایوب کے دُکھ میں شکوے	۲۵
۴۲۔	داوٗد کے شکوے	۲۷
۴۳۔	عُزّا اور عہد کا صندوق	۲۸
۴۴۔	خُدا کا گھر اور قربانی	
۴۵۔	کیسا گھر بناوٗ گے	۲۹
۴۶۔	ہاتھ کے بنائے ہوئے گھر	
۴۷۔	سلیمان کا روحانی عروج اور زوال	۳۰
۴۸۔	راستباز اور بدکردار	
۴۹۔	بنی آدم کے دُکھ	
۵۰۔	صداقت کے مکان میں شرارت	۳۱
۵۱۔	یرمیاہ کے دُکھ	
۵۲۔	بیٹوں کا پکایا جانا	
۵۳۔	شریر کا صادق کو گھیر لینا	

۵۴۔	شریر کا صادق کو نِگل لینا	۳۲
۵۵۔	خُدا کے فرزند اور ابلیس کے فرزند	
۵۶۔	آتش جہنم	
۵۷۔	اے احمقو!	
۵۸۔	شریر کا مقابلہ نہ کرنا	۳۳
۵۹۔	پوشاک بیچ کر تلوار خریدیں	
۶۰۔	دشمن کی ساری قدرت پر غالب آ ؤ	
۶۱۔	تُو خون نہ کرنا	
۶۲۔	قتل کر ڈالو	
۶۳۔	رحم مت کر۔ مار ڈال	۳۴
۶۴۔	رُوح کا نزول	
۶۵۔	آسمان کی بادشاہی	
۶۶۔	تنگ دروازہ اور سکڑا راستہ	۳۵
۶۷۔	خُدا کی مرضی اور چڑیوں کا گِرنا	
۶۸۔	بھیدوں کی سمجھ	۳۶
۶۹۔	بَرگزیدہ اور گمراہی	
۷۰۔	انسانی ذہن	
۷۱۔	خُدا کا رحم	۳۷
۷۲۔	غضب کے فرزند	
۷۳۔	مسیح کے اختیارات	۳۸
۷۴۔	فصل اور مزدور	

۷۵۔ میں تُجھے نہ چھوڑں گا
۷۶۔ اے میرے خُدا! اے میرے خُدا! تُو نے مُجھے کیوں چھوڑ دیا؟ ۳۹
۷۷۔ گمراہی
۷۸۔ دنیا اور ابلیس ۴۰
۷۹۔ ہمیشہ کی آگ
۸۰۔ بدکاروں کے لئے اُمید
۸۱۔ صادقوں کے لئے احتیاط ۴۱
۸۲۔ بدکار اور نیکوکار
۸۳۔ حاصلِ کلام ۴۲
۸۴۔ دُعا ۴۳

کاش خُداوند کے سب لوگ نبی ہوتے اور خُداوند اپنی رُوح
اُن سب میں ڈالتا۔(گنتی ۱۱:۲۹) ۱۲۷۳ قبل مسیح

موسیٰ کی ایک نہایت ہی اہم اور ضروری خواہش

ابرہام اور سارہ

ابرہام نے کہا فی الحقیقت وہ میری بہن بھی ہے کیونکہ وہ میرے باپ کی بیٹی ہے۔اگرچہ میری ماں کی بیٹی نہیں۔پھروہ میری بیوی ہوئی۔(پیدائش۲۰:۱۱۔۱۲)

باپ کی بیٹی

لعنت اُس پر جو اپنی بہن سے مُباشرت کرے خواہ وہ اُس کے باپ کی بیٹی ہو خواہ ماں کی اور سب لوگ کہیں آمین! (اِستثنا۲۷:۲۲)

لاعلاج دِل

دِل کے تصور اور خیال سدا برے ہی ہوتے ہیں۔(پیدائش۶:۵)۱۴۱۰ قبل مسیح

اِنسان کے دِل کا خیال لڑکپن سے برا ہے۔(پیدائش۸:۲۱)

دِل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز اور لاعلاج ہے۔(یرمیاہ۱۷:۹)

نیا دِل

میں اُن کو ایسا دِل دوں گا کہ مجھے پہچانیں کہ میں خُداوند ہوں اور وہ میرے لوگ ہوں گے اور میں اُن کا خُدا ہوں گا۔اس لئے کہ وہ پورے دِل سے میری طرف پھیریں گے۔

(یرمیاہ۲۴:۷)۶۲۷۔۵۸۶ قبل مسیح

میں تم کو نیا دِل بخشُوں گا اور نئی رُوح تمہارے باطِن میں ڈالوں گا اور تمہارے جسم میں سے سنگین دِل کو نکال ڈالوں گا اور گوشتین دِل تم کو عنایت کروں گا اور میں اپنی رُوح تمہارے

باطن میں ڈلواؤں گا۔اورتُم سے اپنے آئین کی پیروی کرواؤں گا اورتم میرے احکام پرعمل کروگے اوراُن کو بجالاؤ گے۔ (حزقی ایل ۳۶:۲۶۔۲۷)۵۷۱ قبل مسیح

ساؤل کا نیا دل

اور ایسا ہوا کہ جوں ہی ساؤل نے سموئیل سے رخصت ہوکر پیٹھ پھیری خُدا نے اُسے دوسری طرح کا دِل دیا۔اور وہ سب نشان اُسی دن وقوع میں آئے۔اور خُدا کی رُوح ساؤل پر زور سے نازل ہوئی اور وہ بھی اُن کے درمیان نبوّت کرنے لگا۔(ا۔سموئیل۱۰:۹۔۱۰)

خدا کا حکم

سو اب تُو (ساؤل) جا اور عمالیق کو مار اور جو کچھ اُن کا ہے۔سب کو بالکل نابود کردے اور اُن پر رحم مت کر بلکہ مرد اور عورت۔ ننھے بچے اور شیر خوار۔گائے بیل اور بھیڑ بکریاں۔اونٹ اور گدھے سب کو قتل کرڈال۔(ا۔سموئیل۱۵:۳)

ساؤل کی نافرمانی

لیکن ساؤل نے اور اُن لوگوں نے اجاج کو اور اچھی اچھی بھیڑ بکریوں گائے بیلوں اور موٹے موٹے بچوں اور برّوں کو اور جو کچھ اچھا تھا اُسے جیتا رکھا اور اُن کو نیست کرنا نہ چاہا لیکن اُنہوں نے ہر ایک چیز کو جو ناقص اور نکمی تھی نیست کردیا۔ (ا۔سموئیل۱۵:۹)

ساؤل کی سزا

اور خُداوند نے تجھے سفر پر بھیجا اور کہا کہ جا اور گنہگار عمالیقیوں کو نیست کر اور جب تک وہ فنا نہ ہو جائیں اُن سے لڑتا رہ۔پس تو نے خُداوند کی بات کیوں نہ مانی بلکہ لُوٹ پر ٹوٹ کر وہ کام کر گذرا جو خُداوند کی نظر میں بُرا ہے؟ کیونکہ بغاوت اور جادوگری برابر ہیں۔اور سرکشی ایسی ہی

ہے۔جیسی مورتوں اور بتوں کی پرستش سو چونکہ تو نے خُداوند کے حکم کو رد کیا ہے۔اس لئے اُس نے بھی تجھے رد کر دیا ہے۔کہ بادشاہ نہ رہے۔(۱۔سموئیل ۱۵: ۱۸۔۱۹، ۲۳) ۱۰۵۰ قبل مسیح

مالِ غنیمت کی اجازت

اور تو عئی اور اُس کے بادشاہ سے وہی کرنا جو تُو نے یریحو اور اس کے بادشاہ سے کیا فقط وہاں کے مالِ غنیمت اور چوپاؤں کو تُم اپنے لئے لُوٹ کے طور پر لے لینا۔

(یشوع ۸: ۲) ۱۴۰۶ قبل مسیح

اور اُن جنگی مردوں سے جو لڑائی میں گئے تھے خُداوند کے لئے خواہ آدمی ہوں یا گائے بیل یا گدھے یا بھیڑ بکریاں ہر پانچسو پیچھے ایک کو حصہ کے طور پر لے۔

(گنتی ۳۱: ۲۸) ۱۴۱۰ قبلِ مسیح

ختنہ

خُدا نے ابرہام سے کہا کہ تُو میرے عہد کو ماننا اور تیرے بعد تیری نسل پُشت در پُشت اُسے مانے اور میرا عہد جو میرے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ہے اور جسے تم مانو گے۔سو یہ ہے کہ تُم میں سے ہر ایک فرزندِ نرینہ کا ختنہ کیا جائے۔اور تم اپنے بدن کی کھلڑی کا ختنہ کیا کرنا۔اور یہ اُس عہد کا نشان ہوگا جو میرے اور تمہارے درمیان ہے۔ تمہارے ہاں پشت در پشت ہر لڑکے کا ختنہ جب وہ آٹھ روز کا ہو کیا جائے۔خواہ وہ گھر میں پیدا ہو خواہ اُسے کسی پردیسی سے خریدا ہو جو تیری نسل سے نہیں۔لازم ہے کہ تیرے خانہ زاد اور تیرے زر خرید کا ختنہ کیا جائے اور میرا عہد تمہارے جسم میں ابدی عہد ہوگا۔اور وہ فرزندِ نرینہ جس کا ختنہ نہ ہوا ہو اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے گا کیونکہ اُس نے میرا عہد توڑا۔(پیدائش ۱۷: ۹۔۱۴) ۱۴۵۰۔۱۴۱۰ قبل مسیح۔

اپنے دِلوں کا ختنہ کرواور آ گے کو گردن کش نہ رہو۔(استثناہ ۱۶:۱) ۱۴۰۷قبل مسیح

دِل کا ختنہ

خُداوند تیراخُدا تیرے اور تیری اولاد کے دِل کا ختنہ کرے گا تا کہ تُو خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان سے محبت رکھے اور جیتا رہے۔

(استثنا ۶:۳۰) ۱۴۰۷قبل مسیح

اے یہوؔداہ کے لوگو اور یروشلیم کے باشندو! خداوند کے لئے اپنا ختنہ کراوَ۔ ہاں اپنے دِل کا ختنہ کروتا نہ ہو کہ تمہاری بداعمالی کے باعث میرا قہر آگ کی مانند شعلہ زن ہو اور ایسا بھڑ کے کہ کوئی بجھا نہ سکے۔(یرمیاہ ۴:۴) ۶۲۷۔۵۸۶قبل مسیح۔

ختنہ سے فائدہ تو ہے بشرطیکہ تو شریعت پر عمل کرے لیکن جب تو نے شریعت سے عدول کیا تو تیرا ختنہ نامختونی ٹھہرا۔ پس اگر تو نے شریعت سے عدول کیا تیرا ختنہ نامختونی ٹھہرا۔ پس اگر نامختون شخص شریعت کے حُکموں پر عمل کرے تو کیا اُس کی نامختونی ختنہ کے برابر نہ گنی جائے گی؟ اور جو شخص قومیت کے سبب سے نامختون رہا اگر وہ شریعت کو پورا کرے تو کیا تجھے جو باوجود کلام اور ختنہ کے شریعت سے عُدول کرتا ہے قصور وار نہ ٹھہرائیگا؟ کیونکہ وہ یہودی نہیں جو ظاہر کا ہے، اور نہ وہ ختنہ ہے جو ظاہری اور جسمانی ہے بلکہ یہودی وہی ہے جو باطِن میں ہے اور ختنہ وہی ہے جو دِل کا اور رُوحانی ہے نہ کہ لفظی ایسے کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے ہوتی ہے۔(رومیوں ۲:۲۵۔۲۹)

پس یہودی کو کیا فوقیت ہے اور ختنہ سے کیا فائدہ؟ (رومیوں ۳:۱)

نہ ختنہ کوئی چیز ہے نہ نامختونی بلکہ خُدا کے حُکموں پر چلنا ہی سب کچھ ہے۔(۱۔کرنتھیوں ۷:۱۹)

مسیح یسوع میں نہ تو ختنہ کچھ کام ہے نہ نامختونی مگر ایمان جو محبت کی راہ سے اثر کرتا

ہے۔(گلتیوں ۵: ۶)

کیونکہ نہ ختنہ کچھ چیز ہے نہ نامختونی بلکہ نئے سرے سے مخلوق ہونا۔(گلتیوں ۶: ۱۵)

ابدی عہد

اور میں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ان کی سب پشتوں کے لئے اپنا عہد جو ابدی عہد ہو گا باندھوں گا تاکہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا رہوں۔

(پیدائش ۱۷: ۷) ۱۴۱۰ قبل مسیح

اور خُدا نے تم کو اپنے عہد کے دسوں احکام بتا کر اُن کے ماننے کا حکم دیا اور اُن کو پتھر کی دو لوحوں پر لکھ بھی دیا۔(استثناء ۴: ۱۳) ۱۴۰۷ قبل مسیح

نیا عہد

کیونکہ اگر پہلا عہد بے نقص ہوتا تو دوسرے کے لئے موقع نہ ڈھونڈا جاتا پس وہ ان کے نقص بتا کر کہتا ہے کہ خُداوند فرماتا ہے۔ دیکھ، وہ دن آتے ہیں کہ میں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے ایک نیا عہد باندھوں گا یہ اُس عہد کی مانند نہ ہو گا جو میں نے ان کے باپ دادا سے اُس دن باندھا تھا۔(عبرانیوں ۸: ۷۔۹)

پھر خُداوند فرماتا ہے کہ جو عہد اسرائیل کے گھرانے سے اُن دنوں کے بعد باندھوں گا وہ یہ ہے۔ کہ میں اپنے قانون اُن کے ذہن میں ڈالونگا اور اُن کے دِلوں پر لکھوں گا۔ اور میں اُن کا خُدا ہوں گا اور وہ میری امت ہوں گے اور ہر شخص اپنے ہم وطن اور اپنے بھائی کو یہ تعلیم نہ دے گا کہ تو خُداوند کو پہچان کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک سب مجھے جان لیں گے۔ جب خُدا نے نیا عہد کیا تو پہلے کو پرانا ٹھہرایا اور جو چیز پرانی اور مدت کی ہو جاتی ہے وہ مٹنے کے قریب ہوتی ہے۔ (عبرانیوں ۸: ۱۰۔۱۱، ۱۳)(یرمیاہ ۳۱: ۳۱۔۳۴) ۵۸۶ قبل مسیح

پہلے عہد کا موقوف ہونا

غرض خدا پہلے (عہد) کو موقوف کرتا ہے۔ تاکہ دوسرے کو قائم کرے۔ (عبرانیوں ۱۰:۹)

کیونکہ یہ میرا وہ عہد کا خون ہے۔ جو بہتیروں کے لئے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔ (متی ۲۶:۲۸)

بھیڑ اور بکریوں کی قربانی

اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تو مٹی کی ایک قربانگاہ میرے لئے بنایا کرنا اور اُس پر اپنی بھیڑ بکریوں اور گائے بیلوں کی سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھانا۔

(خروج ۲۰:۲۴) ۱۴۱۰ قبل مسیح

موسیٰ نے بنی اسرائیل کے جوانوں کو بھیجا جنہوں نے سوختنی قربانیاں چڑھائی اور بیلوں کو ذبح کر کے سلامتی کے ذبیح خُداوند کے لئے گذرانے۔ (خروج ۲۴:۵)

خُدا قربانی کو پسند نہیں کرتا

قربانی اور نذر کو تو پسند نہیں کرتا۔ تو نے میرے کان کھول دیئے ہیں۔ سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی تو نے طلب نہیں کی۔ (زبور ۴۰:۶) ۱۰۷۰ قبل مسیح

تو نے قربانی اور نذر کو پسند نہ کیا۔ پوری سوختنی قربانیوں اور گناہ کی قربانیوں سے تو خوش نہ ہوا۔ اوپر تو وہ فرماتا ہے کہ نہ تو نے قربانیوں اور نذروں اور پوری سوختنی قربانیوں اور گناہ کی قربانیوں کو پسند کیا اور نہ اُن سے خوش ہوا حالانکہ وہ قربانیاں شریعت کے موافق گذرانی جاتی ہیں۔ (عبرانیوں ۱۰:۵۔۶،۸)

بیلوں کا خون اور گناہ

کیونکہ ممکن نہیں کہ بیلوں اور بکروں کا خون گناہوں کو دور کرے۔(عبرانیوں ۱۰:۴)

اور ہر ایک کاہن تو کھڑا ہو کر ہر روز عبادت کرتا ہے۔ اور ایک ہی طرح کی قربانیاں بار بار گذرانتا ہے جو ہرگز گناہوں کو دور نہیں کر سکتیں۔(عبرانیوں ۱۰:۱۱)

شکستہ روح کی قُربانی

کیونکہ قُربانی میں تیری خوشنودی نہیں ورنہ میں دیتا، سوختنی قُربانی سے تُجھے کچھ خوشی نہیں۔ شکستہ رُوح خُدا کی قُربانی ہے۔ اے خُدا تو شکستہ اور خستہ دِل کو حقیر نہ جانے گا۔(زبور ۵۱:۱۶۔۱۷) ۹۷۰قبل مسیح

قُربانی اور فرمانبرداری

سموئیل نے ساؤل سے کہا کیا خُداوند سوختنی قُربانیوں اور ذبیحوں سے اتنا ہی خوش ہوتا ہے۔ جتنا اس بات سے کہ خُداوند کا حکم مانا جائے؟ دیکھ فرمانبرداری قُربانی سے اور بات ماننا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔(ا۔سموئیل ۱۵:۲۲) ۹۷۰قبل مسیح

قُربانی اور خداشناسی

کیونکہ میں قُربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں اور خُداشناسی کو سوختنی قُربانیوں سے زیادہ چاہتا ہوں۔(ہوسیع ۶:۶) ۷۱۵قبل مسیح

بھلائی اور سخاوت کی قربانی

اور بھلائی اور سخاوت کرنا نہ بھولو اس لئے کہ خُدا ایسی قُربانیوں سے خوش ہوتا ہے۔

(عبرانیوں ۱۳:۱۶)

بیٹوں اور بیٹیوں کی قربانی

تو اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی خاطر آگ میں سے گذارنے کے لئے نہ دینا۔

(احبار۱۸:۲۱)

اور اُنہوں نے توفت کے اونچے مقام بن ہنوم کی وادی میں بنائے تا کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو آگ میں جلائیں جس کا میں نے حُکم نہیں دیا۔اور میرے دِل میں اسکا خیال بھی نہ آیا تھا۔(یرمیاہ۷:۳۱)

اور بعل کے لئے اونچے مقام بنائے تا کہ اپنے بیٹوں کو بعل کی سوختنی قُربانیوں کے لئے آگ میں جلائیں جو نہ میں نے فرمایا نہ اُس کا ذِکر کیا۔اور نہ کبھی یہ میرے خیال میں آیا۔(یرمیاہ۱۹:۵)

اضحاق کی قُربانی

خُدا نے ابرہام سے کہا کہ تو اپنے بیٹے اضحاق کو جو تیرا اکلوتا ہے اور جسے تو پیار کرتا ہے۔ساتھ لے کر موریاہ کے مُلک میں جا اور وہاں اُسے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو میں تُجھے بتاؤں گا سوختنی قُربانی کے طور پر چڑھا۔(پیدائش۲۲:۲)

اِفتاح کی بیٹی کی سوختنی قُربانی

خُداوند کی رُوح اِفتاح پر نازل ہوئی اور افتاح نے خُداوند کی منّت مانی اور کہا کہ اگر تُو یقیناً بنی عمون کو میرے ہاتھ میں کر دے تو جب مَیں بنی عمون کی طرف سے سلامت لوٹوں گا اُس وقت جو کوئی پہلے میرے گھر کے دروازہ سے نکل کر میرے استقبال کو آئے وہ خُداوند کا ہوگا اور مَیں اُس کو سوختنی قُربانی کے طور پر گذارنونگا۔تب اِفتاح بنی عمون کی طرف اُن سے لڑنے

کو گیا اور خُداوند نے اُن کو اُس کے ہاتھ میں کر دیا اور افتاح مصفاہ کو اپنے گھر آیا اور اُس کی بیٹی طبلے بجاتی اور ناچتی ہوئی اُس کے استقبال کو نکل کر آئی اور وہی ایک اُس کی اولاد تھی۔ اُس کے سوا اُس کے کوئی بیٹی بیٹا نہ تھا۔ اور دو مہینے کے بعد وہ اپنے باپ کے پاس لوٹ آئی اور وہ اُس کے ساتھ ویسا ہی پیش آیا جیسی منّت اُس نے مانی تھی۔

(قضاۃ ۱۱: ۲۹۔۳۲، ۳۴، ۳۹)

مسیح کی قُربانی

مسیح ہمیشہ کے لئے گناہوں کے واسطے ایک ہی قُربانی گذران کر خُدا کی دہنی طرف جا بیٹھا۔ (عبرانیوں ۱۰: ۱۲)

گدھے کے بچے کی گردن توڑ ڈالنا

گدھے کے پہلے بچے کا فدیہ برہ دے کر ہوگا اور اگر تو فدیہ دینا نہ چاہے تو اُس کی گردن توڑ ڈالنا۔ (خروج ۳۴: ۲۰)

داؤد اور اُس کی پاکیزگی

خُداوند نے میری راستی کے مُوافق مُجھے جزا دی اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مطابق مُجھے بدلہ دیا کیونکہ مَیں خُداوند کی راہوں پر چلتا رہا اور شرارت سے اپنے خُدا سے الگ نہ ہُوا۔ کیونکہ اُس کے سارے فیصلے میرے سامنے تھے اور مَیں اُس کے آئین سے برگشتہ نہ ہُوا۔ مَیں اُس کے حُضُور کامل بھی رہا اور اپنی بدکاری سے باز رہا۔ اِسی لئے خُداوند نے مُجھے میری راستی کے مُوافق بلکہ میری اُس پاکیزگی کے مُطابق جو اُس کی نظر کے سامنے تھی بدلہ دِیا۔

(۲۔سموئیل ۲۲: ۲۱۔۲۵)

داؤداوراُس کی بدی

تومُجھے پوشیدہ عیبوں سے پاک کر۔ (زبور۲۰: ۱۲)

اس لئے کہ میں اپنی بدی کو ظاہر کروں گا اور اپنے گُناہ کے باعث غمگین رہوں گا۔(زبور ۳۸: ۱۸)

کیونکہ بے شمار بُرائیوں نے مُجھے گھیر لیا ہے۔ میری بدی نے مُجھے آ پکڑا ہے۔ ایسا کہ میں آنکھ نہیں اُٹھا سکتا۔(زبور۴۰: ۱۲)

اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق میری خطائیں مٹادے۔ میری بدی کو مُجھ سے دھوڈال اور میرے گُناہ سے مُجھے پاک کر کیونکہ مَیں اپنی خطاؤں کو مانتا ہوں اور میرا گُناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔ مَیں نے فقط تیرا ہی گُناہ کیا ہے اور وہ کام کیا ہے جو تیری نظر میں بُرا ہے۔ میرے گُناہوں کی طرف سے اپنا مُنہ پھیر لے اور میری سب بدکاری مٹا ڈال۔

(زبور۵۱: ۱۔۴، ۹)

سنگسار۔زنا کی سزا

اگر کوئی کنواری لڑکی کسی شخص سے منسوب ہوگئی ہو اور کوئی دوسرا آدمی اسے شہر میں پا کر اُس سے صحبت کرے۔ تو تم ان دونوں کو اُس شہر کے پھاٹک پر نکال لانا اور اُن کو تُم سنگسار کر دینا کہ وہ مر جائیں۔(استثناء۲۲: ۲۴) ۱۴۱۰قبل مسیح

سنگسار نہیں۔معافی

اے استاد یہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے۔ توریت میں موسیٰ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کریں۔ پس تو اس عورت کی نسبت کیا کہتا ہے۔ مسیح نے اُن

سے کہا کہ جو تم میں بے گناہ ہو وہی پہلے اس کے پتھر مارے۔ وہ یہ سن کر بڑوں سے لے کر چھوٹوں تک ایک ایک کر کے نکل گئے۔ یسُوع نے سیدھے ہو کر اُس سے کہا اے عورت یہ لوگ کہاں گئے؟ کیا کسی نے تجھ پر حُکم نہیں لگایا؟ اُس نے کہا اے خُداوند کسی نے نہیں۔ یسُوع نے کہا میں بھی تجھ پر حُکم نہیں لگاتا۔ جا پھر گناہ نہ کرنا۔ (یوحنا ۸:۴،۵،۷۔۱۱)

اولاد کو باپ دادا کے گناہوں کی سزا

جو مُجھ سے عداوت رکھتے ہیں ان کی اولاد کو تیسری اور چوتھی پُشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں۔ (خروج ۲۰:۵) ۱۴۱۰ قبل مسیح

عکن نے یشوع کو جواب دیا فی الحقیقت میں نے خُداوند اسرائیل کے خُدا کا گناہ کیا ہے اور یہ مُجھ سے سرزد ہوا ہے۔ کہ جب میں نے لوٹ کے مال میں سے بابل کی ایک نفیس چادر اور دو سو مثقال چاندی اور پچاس مثقال سونے کی ایک اینٹ دیکھی تو میں نے للچا کر اُن کو لے لیا۔ تب یشوع اور سب اسرائیلوں نے زارح کے بیٹے عکن کو اور اُس چاندی اور چادر اور سونے کی اینٹ کو اور اُس کے بیٹوں اور بیٹیوں کو اور اُس کے بیلوں اور گدھوں اور بھیڑ بکریوں اور ڈیرے کو اور جو کچھ اُس کا تھا سب کو لیا اور وادی عکور میں ان کو لے گئے۔ تب سب اسرائیلوں نے اسے سنگسار کیا اور انہوں نے ان کو آگ میں جلایا اور اُن کو پتھروں سے مارا۔ (یشوع ۷:۲۰،۲۴۔۲۵)

بیٹا باپ کے گناہ کا بوجھ نہ اٹھائے گا

خُداوند کا کلام حزقی ایل پر نازل ہوا۔ کہ تُم اسرائیل کے ملک کے حق میں کیوں یہ مثل کہتے ہو کہ باپ دادا نے کچے انگور کھائے اور اولاد کے دانت کھٹے ہوئے؟ خُداوند خُدا فرماتا ہے مُجھے اپنی حیات کی قسم کہ تم پھر اسرائیل میں یہ مثل نہ کہو گے جو جان گُناہ کرتی ہے۔ وہی

مرے گی۔ بیٹا باپ کے گناہ کا بوجھ نہ اُٹھائے گا اور نہ باپ بیٹے کے گُناہ کا بوجھ۔ تو بھی بنی اسرائیل کہتے ہیں کہ خُداوند کی روش راست نہیں۔ (حزقی ایل ۱۸: ۱-۴، ۲۰، ۲۹) ۵۷۱ قبل مسیح

خدا کی رُوح کے بارے میں موسیٰ کی نہایت ہی اہم خواہش

تب کسی جوان نے دوڑ کر موسیٰ کو خبر دی اور کہنے لگا کہ الداد اور میداد لشکر گاہ میں نبوت کر رہے ہیں۔ سو موسیٰ کے خادم نون کے بیٹے یشوع نے جو اُس کے چُنے ہوئے جوانوں میں سے تھا۔ موسیٰ سے کہا اے میرے مالکِ موسیٰ! تو اُن کو روک دے۔ موسیٰ نے اُسے کہا تُجھے میری خاطر رشک آتا ہے؟

کاش خُداوند کے سب لوگ نبی ہوتے اور خُداوند اپنی رُوح اُن سب میں ڈالتا۔
(گنتی ۱۱: ۲۷-۲۹) ۱۴۱۰ قبل مسیح

خُدا کا ہر فردِ بشر پر اپنی رُوح نازل کرنے کا وعدہ

اور میں ان کو نیا دل دوں گا اور نئی رُوح تمہارے باطِن میں ڈالونگا اور سنگین دِل اُن کو جسم سے خارج کر دوں گا اور اُن کو گوشتین دِل عنایت کروں گا۔ تا کہ وہ میرے آئین پر چلیں اور میرے احکام پر عمل کریں۔ اور ان پر کاربند ہوں اور وہ میرے لوگ ہوں گے اور میں اُن کا خُدا ہوں گا۔ (حزقی ایل ۱۱: ۱۹-۲۰) ۵۷۱ قبل مسیح

اور اس کے بعد میں ہر فردِ بشر پر اپنی رُوح نازِل کروں گا اور تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوّت کریں گے۔ بلکہ مَیں اُن ایّام میں غلاموں اور لونڈیوں پر اپنی رُوح نازل کروں گا۔
(یوایل ۲: ۲۸-۲۹) ۷۹۶ قبل مسیح

میں تو تُم کو تَوبہ کے لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے۔ وہ مُجھ سے زور آور ہے۔ میں اُس کی جُوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں۔ وہ تُم کو رُوح القدّس اور آگ سے

بپتسمہ دے گا۔(متی۳:۱۱)

مسیح نے کہا کہ میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تُمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے،یعنی رُوحِ حق جسے دُنیا حاصِل نہیں کرسکتی نہ اُسے دیکھتی اور جانتی ہے۔ تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے۔اور تمہارے اندر ہوگا۔(یوحنا۱۴:۱۶)

رُوح القدّس کا نازِل ہونا

جب عہدِ پنتکست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے اور وہ سب رُوح القدّس سے بھر گئے ۔(اعمال۲:۱،۴)

موسیٰ نے ہر شخص کے لئے رُوح القدّس کی خواہش کی (گنتی۱۱:۲۹) ۱۴۱۰ قبل مسیح

خُدا نے ہر شخص کو رُوح القدّس دینے کا وعدہ کیا (یوایل۲:۲۸) ۷۹۶ قبل مسیح

رُوح القدّس نازل ہوا۔(اعمال۲:۱) مسیحی دور۔

بدکاری کی رُوح

اُن کے اعمال اُن کو خُدا کی طرف رجوع نہیں ہونے دیتے کیونکہ بدکاری کی رُوح اُن میں موجود ہے۔اور وہ خُداوند کو نہیں جانتے۔(ہوسیع ۵:۴)

اور اُس نے تمہیں بھی زندہ کیا جب اپنے قصوروں اور گناہوں کے سبب سے مردہ تھے۔جن میں تم پیشتر دنیا کی روش پر چلتے تھے اور ہوا کی عملداری کے حاکم یعنی اُس رُوح کی پیروی کرتے تھے جو اب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔افسیوں۲:۱۔۲)

جب ناپاک روح آدمی میں سے نکلتی ہے۔تو سوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہے۔اور نہیں پاتی۔تب کہتی ہے میں اپنے اُس گھر میں پھر جاؤں گی جس سے نکلی تھی۔اور آ کر اُسے خالی اور جھڑا ہوا اور آراستہ پاتی ہے۔پھر جا کر اور سات روحیں اپنے سے بُری

ہمراہ لے آتی ہے۔اور وہ داخل ہو کر وہاں بستی ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔(متی ۱۲:۴۳۔۴۵)

دعا: اے ہمارے خُدا تو رحیم اور مہربان قہر کرنے میں دھیما اور شفقت اور وفا میں غنی ۔ ہزاروں پر فضل کرنے والا ۔گناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنے والا ہے(خروج ۳۴:۶۔۷) تو وہ خُدا ہے جو رحیم و کریم معاف کرنے کو تیار اور قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے۔ (نحمیاہ ۹:۱۷) اپنے پاک رُوح کو ہم سے جدا نہ کر(زبور ۵۱:۱۱) ہمیں خود سزا دے پر ہمیں آٹھ ناپاک روحوں کے حوالہ نہ کر۔

خُدا کا غضب اور موسیٰ

اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ میں اس قوم کو دیکھتا ہوں کہ یہ گردن کش قوم ہے۔اس لئے تو مُجھے اب چھوڑ دے کہ میرا غضب اُن پر بھڑکے اور میں اُن کو بھسم کر دوں۔تب موسیٰ نے خُداوند اپنے خُدا کے آگے منت کی کہ مصری لوگ یہ کیوں کہنے پائیں کہ وہ ان کو بُرائی کے لئے نکال لے گیا تا کہ ان کو پہاڑوں میں مار ڈالے اور اُن کو رُوی زمین پر سے فنا کر دے؟ سو تو اپنے قہر و غضب سے باز رہ اور اپنے لوگوں سے اس بُرائی کرنے کے خیال کو چھوڑ دے۔(خرُوج ۳۲:۹،۱۲) موسیٰ نے خُداوند سے کہا پس اگر تو اس قوم کو ایک اکیلے آدمی کی طرح جان سے مار ڈالے تو وہ قومیں جنہوں نے تیری شُہرت سُنی ہے کہیں گی کہ چُونکہ خُداوند اِس قوم کو اُس مُلک میں جِسے اُس نے اُن کو دینے کی قسم کھائی تھی۔ پہنچا نہ سکا اِس لئے اُس نے ان کو بیابان میں ہلاک کر دیا(گنتی ۱۴:۱۵۔۱۶) تب خُداوند نے اُس برائی کے خیال کو چھوڑ دِیا جو اُس نے کہا تھا کہ اپنے لوگوں سے کرے گا۔(خروج ۳۲:۱۴)

مُوسیٰؔ اور مریبہ کا چشمہ

اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ اُس لاٹھی کو لے اور تو اور تیرا بھائی ہارونؔ تُم دونوں جماعت کو اکٹھا کرو۔ اور ان کی آنکھوں کے سامنے اُس چٹان سے کہو کہ وہ اپنا پانی دے اور تُو اُن کے لئے چٹان ہی سے پانی نِکالنا۔ تب مُوسیٰؔ نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور اُس چٹان پر دوبار لاٹھی ماری اور کثرت سے پانی بہ نکلا۔ پر مُوسیٰؔ اور ہارُونؔ سے خُداوند نے کہا چونکہ تم نے میرا یقین نہیں کیا کہ بنی اسرائیل کے سامنے میری تقدیس کرتے اس لئے تُم اس جماعت کو اُس مُلک میں جو میں نے اُن کو دِیا نہیں پُہنچانے پاؤ گے۔ (گنتی ۲۰: ۷۔۸، ۱۱۔۱۲)

کالبؔ اور یشوؔع

اور بنی اسرائیل نے رعمیس سے سکات تک پیدل سفر کیا اور بال بچوں کو چھوڑ کر وہ کوئی چھ لاکھ مرد تھے۔ (خروج ۱۲: ۳۷)

اور اُن لوگوں میں سے جو مصر سے نکل کر آئے ہیں بیس برس اور اُس سے اوپر اوپر کی عمر کا کوئی شخص اُس ملک کو نہیں دیکھنے پائے گا جس کے دینے کی قسم میں نے ابرہاؔم اور اضحاؔق اور یعقوبؔ سے کھائی کیونکہ اُنہوں نے میری پوری پیروی نہیں کی۔ مگر یفُنّہؔ قنزیؔ کا بیٹا کالبؔ اور نونؔ کا بیٹا یشوؔع اُسے دیکھیں گے کیونکہ انہوں نے خُداوند کی پوری پیروی کی ہے۔ (گنتی ۳۲: ۱۱۔۱۲)

چھ لاکھ میں سے صرف دو افراد اپنے نئے ملک کو دیکھ سکے۔ (0.0003 فی صد)

شیطان کا ابھارنا

شیطان نے خُدا کو ابھارا کہ بے سبب ایوب کو ہلاک کرے۔ (ایوب ۲: ۳)

ایوب کے دُکھ میں شکوے

میں رحم ہی میں کیوں نہ مر گیا؟
میں نے پیٹ سے نکلتے ہی جان کیوں نہ دے دی؟
مُجھے قبول کرنے کو گھٹنے کیوں تھے۔
اور چھاتیاں کہ میں اُن سے پیوں؟ (ایوب ۳:۱۱۔۱۲)
پس تُو نے مُجھے رحم سے نکالا ہی کیوں؟
میں جان دے دیتا اور کوئی آنکھ مُجھے دیکھنے نہ پاتی (ایوب ۱۰:۱۸)
دُکھیارے کو رُوشنی اور تلخ جان کو زندگی کیوں ملتی ہے؟ (ایوب ۳:۲۰)
میری رُوح میری زندگی سے بیزار ہے۔ میں اپنا شِکوہ خُوب دِل کھول کر کرُوں گا میں اپنے دِل کی تلخی میں بولوں گا۔ میں خُدا سے کہوں گا مُجھے ملزم نہ ٹھہرا۔ مُجھے بتا کہ تو مُجھ سے کیوں جھگڑتا ہے۔ (ایوب ۱۰:۱۔۲)
اس لئے میں اپنا منہ بند نہیں رکھوں گا۔ میں اپنی رُوح کی تلخی میں بولتا جاؤں گا۔ میں اپنی جان کے عذاب میں شِکوہ کروں گا۔ (ایوب ۷:۱۱)
کیونکہ قادرِ مُطلق کے تیر میرے اندر لگے ہوئے ہیں۔
میری رُوح ان ہی کے زہر کو پی رہی ہے۔ (ایوب ۶:۴)
کاش کہ میری درخواست منظور ہوتی۔ اور خُدا مُجھے وہ چیز بخشتا جس کی مُجھے آرزو ہے۔ یعنی خُدا کو یہی منظور ہوتا کہ مجھے کُچل ڈالے۔ اور اپنا ہاتھ چلا کر مُجھے کاٹ ڈالے۔
(ایوب ۶:۸۔۹)
وہ بے سبب میرے زخموں کو زیادہ کرتا ہے۔ وہ مُجھے دَم نہیں لینے دیتا، بلکہ مُجھے تلخی سے لبریز

کرتا ہے۔(ایوب۹:۱۷۔۱۸)

کہ خُدا کامل اورشریر دونوں کو ہلاک کر دیتا ہے، زمین شریروں کو سُپرد کردی گئی ہے۔

(ایوب۹:۲۲،۲۴)

میں خُدا سے کہوں گا مُجھے ملزم نہ ٹھہرا۔ مُجھے بتا کہ تو مُجھ سے کیوں جھگڑتا ہے۔(ایوب۱۰:۲)

کیا تیری آنکھیں گوشت کی ہیں، یا تو ایسے دیکھتا ہے جیسے آدمی دیکھتا ہے؟(ایوب۱۰:۴)

میں تو قادرِ مطلق سے گفتگو کرنا چاہتا ہوں۔ میری آرزو ہے کہ خُدا کے ساتھ بحث کروں۔(ایوب۱۳:۳)

شریر کیوں جیتے رہتے، عُمر رسیدہ ہوتے بلکہ قُوت میں زبردست ہوتے ہیں؟

اُن کی اولاد اوران کے ساتھ ان کے دیکھتے دیکھتے اوران کی نسل ان کی آنکھوں کے سامنے قائم ہوجاتی ہے۔

ان کے گھر ڈر سے محفوُظ ہیں۔اور خُدا کی چھڑی اُن پر نہیں ہے(ایوب۲۱:۷۔۹)

خُدا مُجھے بے دینوں کے حوالہ کرتا ہے۔اور شریروں کے ہاتھوں میں مُجھے سپرد کرتا ہے۔

(ایوب۱۶:۱۱)

خُدا اُس کی بدی اُس کے بچّوں کے لئے رکھ چھوڑتا ہے، وہ اُس کا بدلہ اُسی کو دے تاکہ وہ جان لے۔اُس کی ہلاکت کو اُسی کی آنکھیں دیکھیں، اوروہ قادرِ مُطلق کے غضب میں سے پئے۔

(ایوب۲۱:۱۹۔۲۰)

ڈاکوؤں کے ڈیرے سلامت رہتے ہیں۔اور جو خُدا کو غُصّہ دلاتے ہیں وہ محفوُظ رہتے ہیں۔اُن ہی کے ہاتھ کو خُدا خُوب بھرتا ہے۔(ایوب۱۲:۶)

کہ تو اپنی رُوح کو خُدا کی مخالفت پر آمادہ کرتا ہے۔(ایوب ۱۵:۱۳)

کیونکہ ایوب شریروں کی طرح جواب دیتا ہے۔ اِس لئے کہ وہ اپنے گُناہ پر بغاوت کو بڑھاتا ہے۔ اور خُدا کے خِلاف بہت باتیں بناتا ہے۔(ایوب ۳۴:۳۶۔۳۷)

داؤد کے شکوے

اے خُداوند! تو کیوں دُور کھڑا رہتا ہے؟ مصیبت کے وقت تو کیوں چھِپ جاتا ہے؟ (زبور ۱۰:۱)

اگر بنیاد ہی اکھاڑ دی جائے تو صادِق کیا کرسکتا ہے؟(زبور ۱۱:۳)

اے خُداوند! بچا لے کیونکہ کوئی دیندار نہیں رہا۔ اور امانت دار لوگ بنی آدم میں سے مِٹ گئے۔(زبور ۱۲:۱)

اے میرے خُدا! اے میرے خُدا! تُو نے مُجھے کیوں چھوڑ دیا؟ تو میری مدد اور میرے نالہ و فریاد سے کیوں دور رہتا ہے؟ اے میرے خُدا! میں دن کو پکارتا ہوں پر تو جواب نہیں دیتا۔ (زبور ۲۲:۱۔۲)

اے خُداوند! تو کب تک دیکھتا رہے گا؟ میری جان کو ان کی غارتگری سے۔ میری جان کو شیروں سے چھڑا۔(زبور ۳۵:۱۷)

اے خُداوند اپنے قہر میں مُجھے جھڑک نہ دے اور اپنے غضب میں مُجھے تنبیہ نہ کر کیونکہ تیرے تیر مُجھ میں لگے ہیں۔ اور تیرا ہاتھ مُجھ پر بھاری ہے۔ تیرے قہر کے سبب سے میرے جسم میں صحت نہیں۔(زبور ۳۸:۱۔۳)

میں نحیف اور نہایت کُچلا ہوا ہوں۔ اور دِل کی بے چینی کے سبب سے کراہتا رہا۔(زبور ۳۸:۸)

میں خُدا سے جو میری چٹان ہے۔ کہوں گا تو مُجھے کیوں بھول گیا؟(زبور ۴۲:۹)

اے خُدا! میری دُعا پر کان لگا اور میری منت سے منہ نہ پھیر۔ میری طرف متوجہ ہو اور مُجھے جواب دے۔ میں غم سے بیزار ہو کر کراہتا ہوں۔(زبور ۵۵:۱۔۲)

اے خُداوند! تو کیوں میری جان کو ترک کرتا ہے؟

تو اپنا چہرہ مُجھ سے کیوں چھپاتا ہے؟(زبور ۸۸:۱۴)

عُزّا اور عہد کا صندوق

اور جب وہ کِیدُون کے کھلیہان پر پہنچے تو عُزّا نے صندوق کے تھامنے کو اپنا ہاتھ بڑھایا کیونکہ بیلوں نے ٹھوکر کھائی تھی۔ تب خُداوند کا قہر عزّا پر بھڑکا اور اُس نے اُس کو مار ڈالا۔ اس لئے کہ اُس نے اپنا ہاتھ صندوق پر بڑھایا تھا اور وہ وہیں خُدا کے حضُور مر گیا۔ تب داؤد اُداس ہوا اس لئے کہ خُداوند عُزّا پر ٹوٹ پڑا اور اُس نے اُس مقام کا نام پرض عُزا رکھا جو آج تک ہے۔ اور داؤد اُس دِن سے خُدا سے ڈر گیا۔ اور کہنے لگا کہ میں خُدا کے صندوق کو اپنے ہاں کیونکر لاؤں؟ سو داؤد صندوق کو اپنے ہاں داؤد کے شہر میں نہ لایا بلکہ اُسے باہر ہی باہر جاتی عوبید ادوم کے گھر میں لے گیا۔(۱۔تواریخ ۱۳:۹۔۱۳)

خُدا کا گھر اور قربانی

دیکھ تُجھ سے ایک بیٹا پَیدا ہو گا وہ مردِ صُلح ہو گا اور مَیں اُسے چاروں طرف کے سب دُشمنوں سے امن بخشوں گا۔ وُہی میرے نام کے لئے ایک گھر بنائے گا۔ وہ میرا بیٹا ہو گا اور مَیں اُس کا باپ ہوں گا اور مَیں اسرائیل پر اُس کی سلطنت کا تخت ابد تک قائم رکھوں گا۔

(۱۔تواریخ ۲۲:۹۔۱۰)

اور جب سُلیمانؔ دُعا کر چُکا تو آسمان پر سے آگ اُتری اور سوختنی قُربانی اور ذبیحوں کو بھسم کر

دیا اور مسکن خُداوند کے جلال سے معمُور ہو گیا اور کاہن خُداوند کے گھر میں داخل نہ ہو سکے اِس لئے کہ خُداوند کا گھر خُداوند کے جلال سے مُعمور تھا۔(۲۔تواریخ ۷:۱۔۲)

جو بَیل ذبح کرتا ہے اُس کی مانند ہے جو کسی آدمی کو مار ڈالتا ہے اور جو برّہ کی قُربانی کرتا ہے اُس کے برابر ہے جو کُتّے کی گردن کاٹتا ہے۔ جو ہدیہ لاتا ہے، گویا سُوٴر کا لہو گذرانتا ہے جو لُبان جلاتا ہے اُس کی مانند ہے جو بُت کو مبارک کہتا ہے۔ (یسعیاہ ٦٦:۳)

کیسا گھر بناؤ گے

خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ آسمان میرا تخت ہے اور زمین میرے پاؤں کی چَوکی۔تُم میرے لئے کیسا گھر بناؤ گے اور کون سی جگہ میری آرام گاہ ہوگی؟ کیونکہ یہ سب چیزیں تو میرے ہاتھ نے بنائیں اور یُوں موجود ہوئیں۔خُداوند فرماتا ہے۔لیکن مَیں اُس شخص پر نگاہ کروں گا۔اُسی پر جو غریب اور شکستہ دل ہے اور میرے کلام سے کانپ جاتا ہے۔

(یسعیاہ ٦٦:۱۔۲)

ہاتھ کے بنائے ہوئے گھر

مگر سُلیمانؑ نے اُس کے لئے گھر بنایا لیکن باری تعالیٰ ہاتھ کے بنائے گھروں میں نہیں رہتا۔چُنانچہ نبی کہتا ہے کہ خُداوند فرماتا ہے آسمان میرا تخت اور زمین میرے پاؤں تلے کی چَوکی ہے۔تم میرے لئے کیسا گھر بناؤ گے۔یا میری آرامگاہ کون سی ہے؟ کیا سب چیزیں میرے ہاتھ سے نہیں بنیں؟ (اعمال ۷:۴۷۔۵۰)

جِس خُدا نے دُنیا اور اُس کی سب چیزوں کو پیدا کیا وہ آسمان اور زمین کا مالک ہو کر ہاتھ کے بنائے ہوئے مندروں میں نہیں رہتا۔ (اعمال ۱۷:۲۴)

سُلیمانؔ کا روحانی عروج اور زوال

سو دیکھ میں نے تیری (سُلیمانؔ) درخواست کے مطابق کیا۔ میں نے ایک عاقل اور سمجھنے والا دِل تُجھ کو بخشا ایسا کہ تیری مانند نہ تو کوئی تُجھ سے پہلے ہوا اور نہ کوئی تیرے بعد تُجھ سا برپا ہوگا۔ (ا۔سلاطین ۳:۱۲)

کیونکہ جب سُلیمانؔ بڈھا ہوگیا تو اُس کی بیویوں نے اُس کے دِل کو غیر معبودوں کی طرف مائل کرلیا، اور اُس کا دِل خُداوند اپنے خُدا کے ساتھ کامل نہ رہا۔

جیسا اُس کے باپ داؤد کا دِل تھا۔ کیونکہ سُلیمانؔ صیدانیوں کی دیوی عستارات اور عمّونیوں کے نفرتی مِلکومؔ کی پیروی کرنے لگا اور سُلیمانؔ نے خُداوند کے آگے بدی کی اور اُس نے خُداوند کی پوری پیروی نہ کی جیسی اُس کے باپ داؤد نے کی تھی اور خُداوند سُلیمانؔ سے ناراض ہوا کیونکہ اُس کا دِل خُداوند اسرائیل کے خُدا سے پھر گیا تھا جس نے اُسے دوبارہ دکھائی دے کر اُس کو اس بات کا حُکم کیا تھا کہ وہ غیر معبودوں کی پیروی نہ کرے پر اُس نے وہ بات نہ مانی جس کا حُکم خُداوند نے دیا تھا۔ (ا۔سلاطین ۱۱:۴۔۶،۹۔۱۰)

راستباز اور بدکردار

کوئی راستباز اپنی راستبازی میں مرتا ہے اور کوئی بدکردار اپنی بدکرداری میں عُمر درازی پاتا ہے۔ (واعظ ۷:۱۵)

بنی آدم کے دُکھ

میں نے اُس سخت دُکھ کو دیکھا جو خُدا نے بنی آدم کو دیا ہے۔ کہ وہ مشقت میں مبتلا رہیں۔ (واعظ ۳:۱۰)

صداقت کے مکان میں شرارت

پھر میں نے دنیا میں دیکھا کہ عدالت گاہ میں ظُلم ہے۔اور صداقت کے مکان میں شرارت ہے۔(واعظ۳:۱۶)

یرمیاؔہ کے دُکھ

لعنت اُس دِن پر جس میں مَیں پیدا ہوا۔ وہ دِن جس میں میری ماں نے مُجھ کو جنم دیا۔ ہرگز مبارک نہ ہو۔لعنت اُس آدمی پر جس نے میرے باپ کو یہ کہہ کر خبر دی کہ تیرے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔ اِس لئے کہ خُدا نے مُجھے رَحم ہی میں قتل نہ کیا کہ میری ماں میری قبر ہوتی اور اُس کا رَحم ہمیشہ تک بھرا رہتا۔ میں پیدا ہی کیوں ہوا کہ مشقت اور رنج دیکھوں اور میرے دِن رسوائی میں کٹیں؟(یرمیاہ۲۰:۱۴۔۱۵،۱۷۔۱۸)

بیٹوں کا پکایا جانا

سو میرے بیٹے کو ہم نے پکایا اور اُسے کھالیا اور دوسرے دِن میں نے اُس سے کہا اپنا بیٹا لاتا کہ ہم اُسے کھائیں لیکن اُس نے اپنا بیٹا چھپا دیا ہے۔(۲۔سلاطین ۶:۲۹)

رحمدل عورتوں کے ہاتھوں نے اپنے بچوں کو پکایا۔ میری دُخترِ قوم کی تباہی میں وہی ان کی خوراک ہوئے۔(نوحہ۴:۱۰)

یہ اُس کے نبیوں کے گُناہوں اور کاہنوں کی بدکرداری کی وجہ سے ہوا۔(نوحہ۴:۱۳)

شریر کا صادق کو گھیر لینا

حبقوق نبی کی رویا کا بارِ نبوت۔اے خُداوند! میں کب تک نالہ کروں گا اور تو نہ سُنے گا؟ میں تیرے حضُور کب تک چلاؤں گا۔ظُلم !ظُلم !اور تو نہ بچائے گا؟ تو کیوں مُجھے بدکرداری

اور کج رفتاری دِکھاتا ہے؟ کیونکہ ظُلم اور سِتم میرے سامنے ہیں۔فتنہ وفساد برپا ہوتے رہتے ہیں۔اس لئے شریعت کمزور ہوگئی اور اِنصاف مطلق جاری نہیں ہوتا کیونکہ شریر صادقوں کو گھیر لیتے ہیں۔پَس اِنصاف کا خُون ہورہا ہے۔(حبقوق ۱:۱۔۴)

شریر کا صادق کو نِگل لینا

تیری آنکھیں ایسی پاک ہیں کہ تو بدی کو دیکھ نہیں سکتا اور کج رفتاری پر نگاہ نہیں کرسکتا۔پھر تُو دغابازوں پر کیوں نظر کرتا ہے۔اور جب شریر اپنے سے زیادہ صادق کو نِگل جاتا ہے۔تب تُو کیوں خاموش رہتا ہے۔(حبقوق ۱:۱۳)

خُدا کے فرزند اور ابلیس کے فرزند

اس جہان کے فرزند اپنے ہمجنسوں کے ساتھ مُعاملات میں نُور کے فرزندوں سے زیادہ ہوشیار ہیں۔(لوقا۱۶:۸)

دُعا: اے ہمارے خُدا اپنے فرزندوں کو اتنی ہوشیاری تو دے تاکہ ہم ابلیس اور اس کے فرزندوں کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کرسکیں!

آتشِ جہنّم

جو اپنے بھائی کو احمق کہے گا وہ آتشِ جہنم کا سزاوار ہوگا۔ (متی ۵:۲۲)

اَے احمقو

اَے احمقو! اور اندھو سونا بڑا ہے یا مَقدِس جس نے سونے کو مقدس کیا؟ (متی ۲۳:۱۷)

اے نادانو! جس نے باہر کو بنایا کیا اُس نے اندر کو نہیں بنایا؟ (لوقا ۱۱:۴۰)

مسیح نے اُن سے کہا اے نادانو اور نبیوں کی سب باتوں کے ماننے میں سُست اِعتقادو! (لوقا ۲۴:۲۵)

یُسوؔع نے جواب میں کہا اے بے اعتقاد اور کجرو نسل مَیں کب تک تُمہارے ساتھ رہوں گا؟ کب تک تمہاری برداشت کروں گا؟ (متی ۱۷:۱۷)

شریر کا مقابلہ نہ کرنا

لیکن مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ شریر کا مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے دُوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے۔ (متی ۵:۳۹)

پوشاک بیچ کر تلوار خریدیں

جِس کے پاس نہ ہو وہ اپنی پوشاک بیچ کر تلوار خریدے۔ (لوقا ۲۲:۳۶)

دُشمن کی ساری قُدرت پر غالب آؤ

دیکھو مَیں نے تم کو اختیار دیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کچلو اور دُشمن کی ساری قُدرت پر غالب آؤ اور تم کو ہرگز کسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا۔ (لوقا ۱۰:۱۹)

تُو خون نہ کرنا

تُو خون نہ کرنا۔ (خروج ۲۰:۱۳)

قتل کر ڈالو

اِس لئے اِن بچّوں میں جتنے لڑکے ہیں سب کو مار ڈالو اور جتنی عورتیں مرد کا مُنہ دیکھ چکی ہیں اُن کو قتل کر ڈالو لیکن اُن لڑکیوں کو جو مرد سے واقف نہیں اور اُچھوتی ہیں اپنے لئے زندہ رکھو۔ (گنتی ۳۱:۱۷۔۱۸)

مگر میرے اُن دشمنوں کو جنہوں نے نہ چاہا تھا کہ میں اُن پر بادشاہی کروں یہاں لا کر

میرے سامنے قتل کرو۔ (لوقا۱۹:۲۷)

رحم مت کر۔ مار ڈال

سو اب تُو جا اور عمالیق کو مار اور جو کُچھ اُن کا ہے سب کو بالکل نابُود کر دے اور اُن پر رحم مت کر بلکہ مرد اور عورت۔ ننھے بچّے اور شِیر خوار۔ گائے بیل اور بھیڑ بکریاں۔ اونٹ اور گدھے سب کو قتل کر ڈال۔ (۱۔سموئیل۱۵:۳)

سو اُسی رات کو خُداوند کے فرشتہ نے نکل کر اسُور کی لشکر گاہ میں ایک لاکھ پچاسی ہزار آدمی مار ڈالے۔ (۲۔سلاطین۱۹:۳۵)

اور خُداوند نے فرمایا کہ تم بوڑھوں اور جوانوں اور لڑکیوں اور ننھے بچوں اور عورتوں کو بالکل مار ڈالو۔ (حزقی ایل۹:۶،۴)

رُوح کا نزول

اور اِس کے بعد مَیں ہر فردِ بشر پر اپنی رُوح نازل کروں گا اور تمہارے بیٹے بیٹیاں نُبوّت کریں گے۔ (یُوایل۲:۲۸)

دُعا: اے ہمارے خُدا تو جانتا ہے کہ ساری دُنیا اُس شریر کے قبضہ پڑی ہُوئی ہے۔

(۱۔یوحنا۵:۱۹)

ہماری درخواست ہے کہ اپنے وعدہ کے مُطابق ہر فردِ بشر پر اپنی رُوح نازِل کرتا کہ کوئی فرد بھی ابدی زندگی سے محروم نہ رہے اور نہ ہی جہنّم کی آگ کسی بھی اِنسان کو چُھونے پائے!

آسمان کی بادشاہی

اُس وقت سے یُسوعؔ نے منادی کرنا اور یہ کہنا شروع کیا کہ تَوبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی

نزدیک آ گئی ہے۔ (متی۴:۱۷)

دُعا: اے ہمارے خُدا تو کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا۔ (۲۔ پطرس۹:۳) کاش آسمان کی بادشاہی کائنات کو بناتے وقت ہی نزدیک کر دی جاتی تا کہ یُسوعؔ کے آنے سے پہلے جو لوگ گمراہی میں ہلاک ہوئے ہیں نہ ہوتے!

تنگ دروازہ اور سکڑا راستہ

تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے اور اُس سے داخل ہونے والے بہت ہیں کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سکڑا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں۔(متی ۷:۱۳۔۱۴)

دُعا: اے ہمارے خُدا تو کسی کی بھی ہلاکت نہیں چاہتا (۲۔ پطرس۹:۳) اس لئے ہم درخواست کرتے ہیں کہ زندگی کے راستے کو کُشادہ اور دروازہ کو چوڑا کیا جائے اور ہلاکت کے راستے اور دروازہ کو ہمیشہ کے لئے بند کر دیا جائے تا کہ کوئی بھی انسان ہلاک نہ ہو۔

خُدا کی مرضی اور چڑیوں کا گرنا

کیا پیسے کی دو چڑیاں نہیں بکتیں؟ اور اُن میں سے ایک بھی تمہارے باپ کی مرضی بغیر زمین پر نہیں گر سکتی۔ (متی۱۰:۲۹)

دُعا: اے ہمارے خُدا تو خُدای رحیم اور مہربان قہر کرنے میں دھیما اور شفقت اور وفا میں غنی۔ ہزاروں پر فضل کرنے والا۔ گُناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنے والا ہے۔ (خرُوج ۳۴:۶۔۷)
ہماری درخواست ہے دُنیا میں صدیوں سے کتنا ظلم ہوتا رہا ہے۔ لوگ جنگوں، سیلابوں، مختلف بیماریوں اور فاقوں کی وجہ سے مر رہے ہیں۔ ہماری درخواست ہے تمام بنی نو

انسانیت پر رحم کرتا کہ ایک بھی شخص روحانی اور جسمانی طور پر کبھی بھی گرنے نہ پائے!

بھیدوں کی سمجھ

شاگردوں نے پاس آ کر یسُوعؔ سے کہا تُو اُن سے تمثیلوں میں کیوں باتیں کرتا ہے؟ اُس نے جواب میں اُن سے کہا اِس لئے کہ تُم کو آسمان کی بادشاہی کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے مگر اُن کو نہیں دی گئی۔ (متی ۱۳:۱۰۔۱۱)

دُعا: اے ہمارے خُدا! تُو ایک رحیم خُدا ہے (ملاکی ۳:۱۷) ہماری درخواست ہے کہ ہر اِنسان کو اپنی بادشاہی کے بھیدوں کی سمجھ دے تاکہ کوئی بھی اِنسان ابدی زندگی سے محروم نہ رہے۔

بَرگُزیدہ اور گمراہی

کیونکہ بُہتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے مَیں مسیح ہُوں اور بہت سے لوگوں کو گُمراہ کریں گے۔ (متّی ۲۴:۵)

بُہت سے جُھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور بہتیروں کو گمراہ کریں گے۔ (متی ۲۴:۱۱)

کیونکہ جُھوٹے مسیح اور جُھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور ایسے بڑے نشان اور عجیب کام دکھائیں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں۔ (متی ۲۴:۲۴)

دُعا: اے ہمارے خُدا! ہم منت کرتے ہیں کہ ہر اِنسان کو رُوحانی طور پر اتنا مضبوط کر دے کہ ابلیس کی کِسی قِسم کی طاقت اُن کو گُمراہ کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے!

اِنسانی ذہن

پھر اُس نے اُن کا ذہن کھولا تاکہ کتابِ مُقدس کو سمجھیں۔ (لُوقا ۲۴:۴۵)

دُعا: اے ہمارے خُدا! تُو رحیم خُدا ہے۔ (لُوقا ۶:۳۶) ہماری درخواست ہے کہ ہر انسان کے ذہن کو کھول دے تا کہ وہ تُجھے جانے اور تیری مرضی کے مطابق زندگی گذار کر ابدی زندگی کو حاصل کر سکے۔

خُدا کا رحم

پس وہ جِس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے، اور جِسے چاہتا ہے اُسے سخت کر دیتا ہے۔

(رُومیوں ۹:۱۸)

دُعا: اے ہمارے خُدا! تُو نے سب کو نافرمانی میں گرِفتار ہونے دیا تا کہ سب پر رحم فرمائے۔

(رومیوں ۱۱:۳۲)

اِس لئے ہم تمام بنی نوع انسانیت کے لئے دُعا کرتے ہیں کہ تو اپنا رحم سب پر کرتا کہ کوئی بھی اِنسان جہنم کی آگ میں جانے نہ پائے!

غضب کے فرزند

اِن میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے جِسم کی خواہشوں میں زِندگی گذارتے اور جِسم اور عقل کے اِرادے پُورے کرتے تھے اور دُوسروں کی مانند طبعی طور پر غضب کے فرزند تھے۔

(اِفسیوں ۲:۳)

دُعا: اے ہمارے خُدا! تُو غفور اور رحیم ہے۔ (۲۔تواریخ ۳۰:۹) اور بخشش کرنے والا خُدا ہے۔ (افسیوں ۲:۸) ہم مِنت کرتے ہیں کہ ہر شخص طبعی طور پر تیرے رحم اور تیری بخشش کا فرزند ہو تا کہ کسی بھی شخص پر نہ تو ابلیس غلبہ حاصل کر سکے اور نہ ہی جہنم کی آگ کسی بھی اِنسان کو چُھونے پائے!

مسیح کے اختیارات

مسیح آسمان پر جا کر خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے اور فرشتے اور اختیارات اور قدرتیں اُس کے تابع کی گئی ہیں۔ (ا۔پطرس۳:۲۲)

دُعا: اے ہمارے خُدا تو جانتا ہے کہ ہمارا مخالف ابلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے۔ (ا۔پطرس ۵:۸) جب اختیارات اور قدرتیں مسیح کو دے دی گئی ہیں تو ہماری درخواست ہے کہ ابلیس کی طاقت اور اختیارات کو جلد از جلد ختم کیا جائے تا کہ وہ کسی بھی اِنسان کو مزید گمراہ نہ کر سکے!

فصل اور مزدور

تب مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فصل تو بہت ہے۔لیکن مزدور تھوڑے ہیں۔پَس فصل کے مالک کی منت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیج دے۔ (متی ۹:۳۷۔۳۸)

دعا: اے ہمارے خُدا فصل کے مطابق سچے استاد بھیج تا کہ ہم سچی تعلیم کے ذریعے سے زیادہ سے زیادہ مسیحیوں کو جُھوٹے اُستادوں اور اُن کی جُھوٹی تعلیم سے بچا سکیں۔

میں تُجھے نہ چھوڑوں گا

جیسے میں موسیٰ کے ساتھ تھا ویسے ہی تیرے ساتھ رہوں گا۔ میں نہ تُجھ سے دَست بردار ہوں گا اور نہ تُجھے چھوڑوں گا۔ (یشوع ۱:۵)

تو مضبُوط ہو جا اور حُوصلہ رکھ۔ مَت ڈر اور نہ اُن سے خوف کھا کیونکہ خُداوند تیرا خُدا خود ہی تیرے ساتھ جاتا ہے۔ وہ تُجھ سے دَست بردار نہیں ہوگا اور نہ تُجھ کو چھوڑے گا۔

(استثناء۳۱:۶)

اور خُداوند ہی تیرے آگے آگے چلے گا۔ وہ تیرے ساتھ رہے گا۔ وہ تُجھ سے نہ دست بردار ہو گا نہ تجھے چھوڑے گا، سو تو خوف نہ کر اور بے دل نہ ہو۔ (استثناء ۳۱:۸)

اے میرے خُدا! اے میرے خُدا! تُو نے مُجھے کیوں چھوڑ دیا؟

اے میرے خُدا! اے میرے خُدا! تو نے مُجھے کیوں چھوڑ دیا؟

تو میری مدد اور میرے نالہ وفریاد سے کیوں دور رہتا ہے؟ (زبور ۲۲:۱)

اور تیسرے پہر کے قریب یسوع نے بڑی آواز سے چلا کر کہا ایلی۔ ایلی۔ لما شبقتنی؟ یعنی اے میرے خُدا! اے میرے خدا! تو نے مُجھے کیوں چھوڑ دیا؟ (متی ۲۷:۴۶)

گُمراہی

کیونکہ بُہتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے مَیں مسیح ہُوں اور بُہت سے لوگوں کو گُمراہ کریں گے۔ (متی ۲۴:۵)

کیونکہ جُھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہُوں گے اور ایسے بڑے نشان اور عجیب کام دکھائیں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزِیدوں کو بھی گُمراہ کر لیں۔ (متی ۲۴:۲۴)

دُعا: اے ہمارے خُدا تو چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔ (۱۔ تیمتھیس ۲:۴)

اس لئے ہم منت کرتے ہیں کہ ہر اِنسان کو اتنا مضبوط کر دے کہ اِبلیس کی کِسی قِسم کی طاقت اُس پر غلبہ حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے کیونکہ تو کِسی کی ہلاکت نہیں چاہتا۔ (۲۔ پطرس ۳:۹)

دُنیااورابلیس

ساری دنیااس شریر کے قبضہ میں پڑی ہوئی ہے۔(۱۔یوحنا۵:۱۹)

دعا: اے ہمارے خُدا ہمیں اتنی طاقت اور توفیق بخش تاکہ ہم زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ابلیس کے اختیار سے تیری طرف لاسکیں۔

ہمیشہ کی آگ

ہماری عمر کی میعاد ستّر برس ہے یا قوت ہوتو اَسّی برس تو بھی اُن کی رونق محض مشقت اور غم ہے۔(زبور۹۰:۱۰)۔

خُدا نے بنی آدم کو یہ سخت دُکھ دیا ہے کہ وہ مشقت میں مبتلا رہیں۔(واعظ ۱:۱۳)

ٹنڈا یا لنگڑا ہو کر زِندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں رکھتا ہوا ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جائے۔ (متی ۱۸:۸)

دُعا : اے ہمارے خُدا تو جانتا ہے کہ دُنیا میں ایسا آدمی نہیں جو گناہ نہ کرتا ہو۔ (۱۔ سلاطین ۸:۴۶) اورزمین پر کوئی ایسا راستباز اِنسان نہیں کہ نیکی ہی کرے اور خطا نہ کرے۔(واعظ ۷:۲۰)اے ہمارے خُداوند تو رحیم اور کریم ہے۔قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے۔(زبور۱۰۳:۸)اس لئے ہم منت کرتے ہیں کہ ہمیشہ کی آگ کی سزا پر نظرثانی کرکے اس کے عرصے کو کم کیا جائے!

بدکاروں کے لئے اُمید

اگر شریر اپنے تمام گُناہوں سے جو اُس نے کئے ہیں باز آئے اور میرے سب آئین پر چل کر جو جائز اور روا ہے۔کرے تو وہ یقیناً زندہ رہے گا۔وہ نہ مرے گا۔وہ سب گُناہ جو اُس

نے کیئے ہیں۔اُس کے خلاف محسوب نہ ہوں گے۔وہ اپنی راستبازی میں جواُس نے کی زندہ رہے گا۔(حزقی ایل ۱۸:۲۱۔۲۲)

صادقوں کے لئے احتیاط

اگر صادِق اپنی صداقت سے باز آئے اور گُناہ کرے اور اُن سب گھنونے کاموں کے مُطابق جوشریر کرتا ہے۔کرے تو کیا وہ زندہ رہے گا؟اس کی تمام صداقت جواُس نے کی فراموش ہوگی۔وہ اپنے گُناہوں میں جواُس نے کیئے ہیں اوراپنی خطاؤں میں جواُس نے کی ہیں مرے گا۔(حزقی ایل ۱۸:۲۴)

بدکاراورنیکوکار

مصیبت اورتنگی ہرایک بدکار کی جان پرآئے گی۔مگر جلال اورعزّت اورسلامتی ہرایک نیکوکار کو ملے گی۔(رومیوں ۲:۹۔۱۰)

حاصلِ کلام

خُدا سے ڈر اور اس کے حُکموں کو مان کہ اِنسان کا فرضِ کُلّی یہی ہے۔ کیونکہ خُدا ہر ایک فِعل کو ہر ایک پوشِیدہ چیز کے ساتھ خواہ بھلی ہو خواہ بُری عدالت میں لائے گا۔ (واعظ ۱۲: ۱۳۔۱۴)

دُعا

اے ہمارے خُدا! پہلے عہد کے دَسوں احکام پتّھر کی دولوحوں پر لکھے گئے۔

(استثنا۴:۱۳)۱۴۵۰۔۱۴۱۰ قبل مسیح

پھرنئے عہد میں شریعت باطِن میں رکھنے اور دِل پر لکھنے کا وعدہ کیا گیا۔

(یرمیاہ۳۱:۳۱۔۳۳)۶۲۷۔۵۸۶ قبل مسیح

اب ہماری صرف ایک ہی درخواست ہے کہ تو اپنے کلام کے مطابق ہمارے دِلوں میں رہ (افسیوں۴:۶) تا کہ ہم ابلیس اور اُس کے فرزندوں کے خلاف ایک کامیاب جنگ لڑ سکیں۔

دِل میں خُدا کا ہونا لازم ہے اقبالؔ
سجدوں میں پڑے رہنے سے جنّت نہیں ملتی